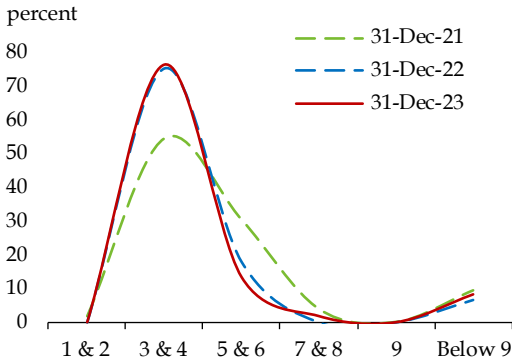


### شکل 7.1.1: 30 بڑے قرض گیر گروپوں کی داخلی کریڈٹ ریٹنگ



Source: State Bank of Pakistan Estimates

### باکس 7.1: بینکنگ سیکٹر کے سرفہرست قرض لینے والے گروپوں کی مالی کارکردگی اور مضبوطی

دسمبر 2023 تک بینکوں کے مجموعی قرضہ جزدان کا بڑا حصہ یعنی 67.8 فیصد کارپوریٹ سیکٹر پر مشتمل تھا۔ ان میں سے بہت سی کمپنیاں کاروباری گروپوں کا بھی حصہ ہیں اور متعدد بینکوں نے ایک بڑی فرم اور گروپ میں سرمایہ کاری کی ہوگی، اس طرح قرض کے ارتکاز کے خطرات کے ساتھ ساتھ بینکوں کے لیے نظمی مضمرات بھی پیدا ہونے کے امکانات بڑھ جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسٹیٹ بینک نے بینکوں کی جانب سے مفرد قرض گیر، قرض گیر گروپ اور متعلقہ فریق کو قرضوں کی فراہمی پر ضوابطی حد مقرر کی ہے۔ اس کے علاوہ، قواعد و ضوابط بڑے اکتشاف قرض کی وضاحت کرتے ہیں ان پر مجموعی حد مقرر کرتے ہیں۔<sup>1</sup> اس باکس میں بینکاری شعبے کے بڑے قرض گیروں اور قرض لینے والے گروپوں کی قرض واپسی کی صلاحیت اور طرز عمل کے ساتھ ساتھ مجموعی مالی اسباب کا تجزیہ مندرجہ ذیل بنیادوں پر کیا گیا ہے:

الف۔ بڑے قرض گیروں اور قرض لینے والے گروپوں کی قرض کے حوالے سے سہاکے

بارے میں بینکوں کا اپنا تجزیہ جو 'اوبلیگور رسک ریٹنگ (ORR) کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے اور

یہ ریٹنگ بینکوں کی جانب سے ہر کارپوریٹ سیکٹر کے قرض گیر کو تفویض کی جاتی

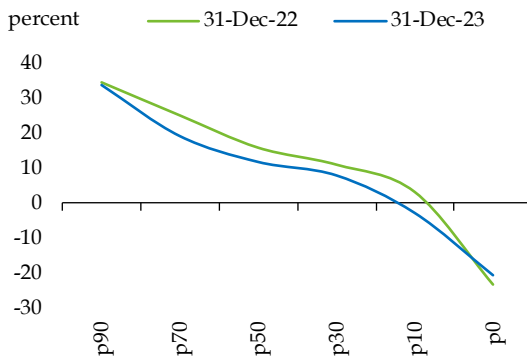
ہے۔<sup>2</sup> ریٹنگ کا سلسلہ 1 سے 12 تک جاتا ہے، جس میں کارکردگی کے لیے 1 سے 9 اسکیل اور دیوالیہ کی درجہ بندی کے لیے 10 سے 12 تک اسکیل شامل ہیں۔

ب۔ بینکوں کو قرض کی واپسی میں کسی بھی تاخیر کے لحاظ سے قرض گیر کا ادائیگی کا طرز عمل۔

ج۔ معروف کارپوریٹ قرض گیروں کے تازہ ترین مالی اظہار یوں کے ساتھ ساتھ مارکیٹ پر مبنی اظہار یے جو ظاہر کرتے ہیں کہ سرمایہ کاران فرموں کی قدر پیمائی کیسے کرتے ہیں۔

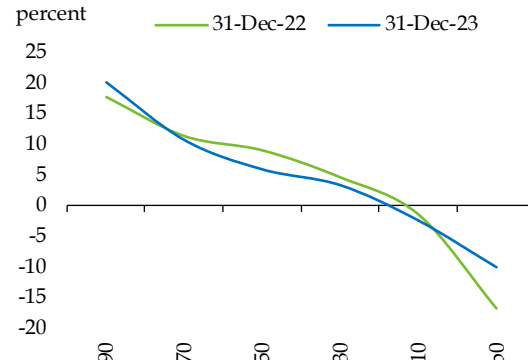
اس مقصد کے لیے اسٹیٹ بینک کی اندرونی مشقوں کی بنیاد پر 30 بڑے قرض لینے والے گروپوں اور بڑے قرض گیروں (جو 226 فرموں پر مشتمل ہیں) کی نشاندہی کی گئی ہے، فرموں کی ملکیت کے بارے میں معلومات کے متنوع ذرائع کا استعمال کیا گیا ہے، جس میں ریگولیٹری ریٹرنز، فرموں کے فنانشل اسٹیٹمنٹس، گروپ کی ویب سائٹس وغیرہ شامل ہیں۔ مزید برآں، 40 ارب روپے یا اس سے زیادہ کے فنڈ بیسڈ ایکسپیوژر والے گروپوں کو ان کے نظمی خطرے کے مضمرات کے سبب زیر غور لایا گیا ہے۔

### شکل 7.1.3: کمپنیوں کے ایکویٹی پر منافع کی پرسنٹائل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

### شکل 7.1.2: کمپنیوں کے اثاثوں پر منافع کی پرسنٹائل تقسیم

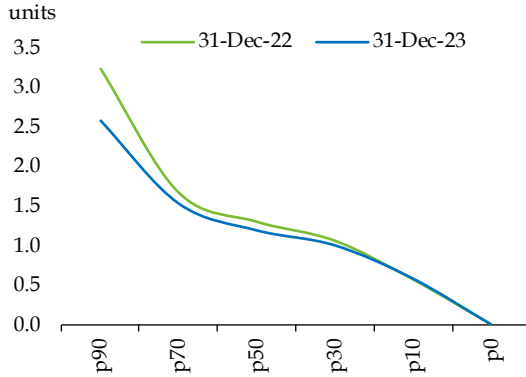


Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

<sup>1</sup> کارپوریٹ / کمرشل بینکنگ کے لیے اسٹیٹ بینک کے محتاطیہ ضوابط کا ضابطہ آر-1۔

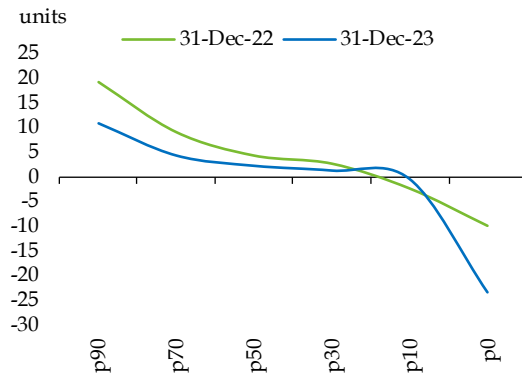
<sup>2</sup> بی ایس ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2007ء

شکل 7.1.5: کمپنیوں کے جاری تناسب کی پر سنائٹل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

شکل 7.1.4: کمپنیوں کے سودی کوریج کے تناسب کی پر سنائٹل تقسیم

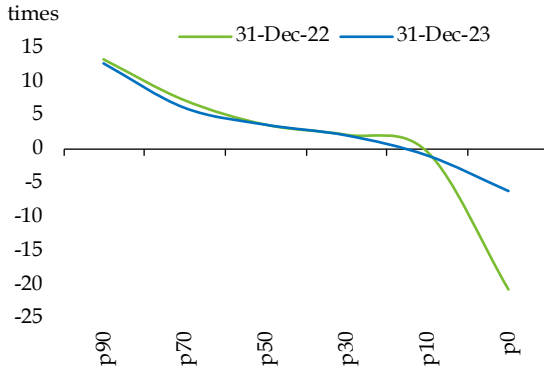


Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

### اوبلیگورسک ریٹنگ (ORR) کے لحاظ سے 30 بڑے قرض گیر گروپس

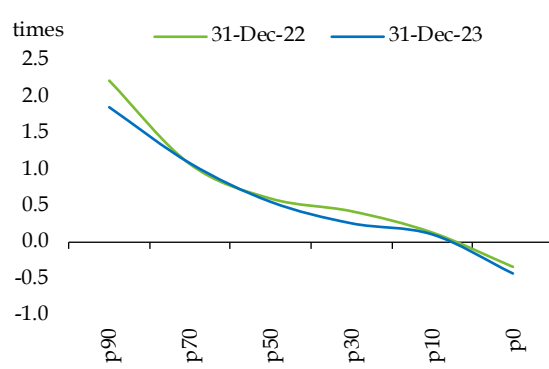
بینکوں کی جانب سے تفویض کردہ اوبلیگورسک ریٹنگ (ORR) کی بنیاد پر 30 بڑے قرض لینے والے گروپوں کی قرض کی اہلیت کا اندازہ لگایا گیا ہے۔ اختتام دسمبر 2023ء تک بینکوں اور ترقیاتی مالی اداروں کے کارپوریٹ / کمرشل قرض دینے والے پورٹ فولیو میں ان کاروباری گروپوں کی منتخب فرموں کا حصہ تقریباً 31 فیصد حصہ ہے۔<sup>3</sup> قرض لینے والے گروپوں کے مختلف اداروں کے ORRs کی بنیاد پر، ہر گروپ کی مجموعی اوسط درجہ بندی (بہ وزن حجم قرض) مرتب کی گئی تاکہ ان گروپوں کی مضبوطی کا اندازہ لگایا جاسکے جس میں افقی محور پر گروپوں کی خطرے کی درجہ بندی اور عمودی محور پر گروپوں کے قرضوں کی فیصد شامل ہے۔ تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ سرفہرست 30 گروپوں میں سے تقریباً تین چوتھائی کے پاس اعلیٰ بہت اچھے معیار (درجہ بندی: 1 سے 2) یا اچھے سے درمیانے معیار کی درجہ بندی (درجہ بندی: 3 سے 4) ہے۔ اگرچہ 2023ء بحران زدہ اقتصادی حالات کی وجہ سے کاروباری اداروں کے لیے نسبتاً مشکل سال تھا، لیکن بینکوں کے قرضہ جزدان میں قرض لینے والے 30 سرفہرست گروپوں کی قرض کی سادھ کی پوزیشن مستحکم رہی اور بینکوں کی جانب سے بہتر سادھ والے قرض گیروں کو ترجیح دینے کا رجحان برقرار رہا، جبکہ بینک سے قرض کے حصول کے لیے حکومتی طلب میں نمایاں اضافے نے بھی بینکوں کے قابل قرض فیڈز کے ذخائر کو بھی محدود کر دیا۔ بینکوں کے قرضہ جزدان کی اوسط انٹرئل کریڈٹ ریٹنگ پروفائل 2022ء تا 2023ء مستحکم رہی ہے، جس کا مطلب ہے کہ بینک نازک معاشی حالات کے پیش نظر اعلیٰ معیار کے قرض گیروں کو قرضے دینے کو ترجیح دیتے ہیں (شکل 7.1.1)۔ یہاں یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ بینکوں کے کارپوریٹ اور تجارتی قرضوں کے جزدان کا تقریباً 65 فیصد ان قرض گیروں پر مشتمل ہے جن کی درجہ بندی آزاد بیرونی ریٹنگ ایجنسیوں نے کی ہے۔ مجموعی طور پر قرض لینے والے 30 سرفہرست گروپوں نے قرض واپسی کی مضبوط صلاحیت کا مظاہرہ کیا سوائے چند گروپوں (کل قرضوں کا تقریباً 7 فیصد) کے جو ادائیگی میں تاخیر کے زمرے میں آتے ہیں۔

شکل 7.1.7: کمپنیوں کے پی ای تناسب کی پر سنائٹل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

شکل 7.1.6: کمپنیوں کے پی بی تناسب کی پر سنائٹل تقسیم



Source: State Bank of Pakistan and Capital Stake

<sup>3</sup> دسمبر 2022ء کے اختتام پر یہ حصہ 29.4 فیصد ہے۔

### قرض لینے والے سرفہرست 30 گروپوں کی فہرستی فرموں کی مالی اصابت اور مارکیٹ کی کارکردگی

قرض حاصل کرنے والے سرفہرست 30 گروپوں میں شامل 226 منتخب فرموں میں سے 71 کمپنیاں پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں درج تھیں۔ ان فرموں کی مالی اصابت کا تجزیہ کرنے اور اس بات کا اندازہ لگانے کے لیے کہ مارکیٹ میں ان کی قدر پیمائی کیسے کی جاتی ہے، ان 71 فہرستی فرموں کا تخمینہ دسمبر 2023ء اور دسمبر 2022ء کو ختم ہونے والی مدت کے لیے دستیاب اعداد و شمار کی بنیاد پر مالی اور مارکیٹ پر مبنی اظہاریوں کو استعمال کرتے ہوئے کیا گیا تھا۔

سخت معاشی حالات، کم طلب، قرضوں کی بلند لاگت اور 2023ء میں زائد ٹیکس کی وجہ سے منتخب فرموں کی آمدنی عمومی طور پر دباؤ میں رہی (شکل 7.1.2 اور شکل 7.1.3)۔

اسی طرح 2023ء میں محدود فروخت اور سخت زری پالیسی ماحول کی وجہ سے قرض واپسی کی صلاحیت سے متعلق مالی اشارے دباؤ کا شکار رہے۔ تاہم، تجزیے میں شامل زیادہ تر فرموں کا سود کی کوریج کا تناسب اطمینان بخش رہا (شکل 7.1.4)۔ زیر غور سال کے دوران تجزیے میں شامل فرموں کو سیالیت کے تناسب میں معمولی کمی کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، زیادہ تر فرموں کا تناسب اطمینان بخش حد میں رہا جو ان کی قلیل مدتی مالی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی سیالیت کی دستیابی کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے علاوہ، تجزیے میں شامل فرموں نے ادائیگی قرض کے مستحکم رویے کا مظاہرہ کیا کیونکہ زیر جائزہ سال کے دوران نادہندگانوں میں کوئی نمایاں اضافہ نہیں ہوا تھا (شکل 7.1.5)۔

منتخب فرموں کے مارکیٹ پر مبنی اظہاریوں کے تجزیے سے معلوم ہوتا ہے کہ عام طور پر سرمایہ کار ان فرموں کی کارکردگی اور صلاحیت کے بارے میں متوازن نقطہ نظر رکھتے ہیں۔ مارکیٹ انڈیکس میں نمایاں اتار چڑھاؤ اور بڑی حرکت پذیری کے باوجود ان فرموں کے نسبتاً مستحکم قیمت تا آمدنی تناسب (Price to Earnings Ratio) اور قیمت تا کتاب تناسب (Price to Book Ratio) سے پتہ چلتا ہے کہ ان فرموں کی قدر اور صلاحیت کے بارے میں سرمایہ کاروں کے خیالات پر عام مارکیٹ کے حالات کا اثر نہیں ہوا (شکل 7.1.6 اور شکل 7.1.7)۔

### نتیجہ

بینکاری شعبے کے سرفہرست 30 قرض گیر گروپوں کے 'او آر آر' اور قرض واپسی کے طرز عمل کی تقابلی پوزیشن سے پتہ چلتا ہے کہ ان گروپوں نے عام طور پر اپنی کریڈٹ کی اہلیت کو برقرار رکھا ہے۔ مستحکم داخلی کریڈٹ ریٹنگ بینکوں کی جانب سے ایک دانشمندانہ حکمت عملی کی عکاسی کرتی ہے تاکہ وہ بڑی، مستحکم اور بہتر قرضہ جاتی ساکھ رکھنے والی فرموں پر زیادہ سرمایہ کاری کر سکیں۔ قرض لینے والی سرفہرست فرموں نے نسبتاً ٹھنڈا مالی کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور زیر جائزہ سال کے دوران اپنی مالی ذمہ داریوں کو پورا کیا۔